سوال

(02) ارتداد کا مطلب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کہتے ہیں کہ ارتداد کا بعض اوقات زبانی (قولی) ہوتا ہے اور بعض اوقات عملی (فعلی) براہ کرم اختصار کے ساتھ وضاحت فرمادیجئے کہ ارتداد کی ان قسموں۔ قولی، فعلی، اوراعتقادی، کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارتداد کا مطلب ہے مسلمان ہونے کے بعد کافر ہوجانا۔ ارتداد قول سے بھی ہوسکتا ہے، فعل سے بھی، اعتقاد سے بھی اور شک سے بھی۔ مثلاً اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتا ہے یا اس کی ربوبت کا انکار کرتا ہے، یا اس کی وحدانیت، اس کی کسی صفت، اس کی نازل کی ہوئی کسی کتاب یا کسی رسول کا انکار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول کو گالی دیتا ہے، یا جن چیزوں کی حرمت پر امت کا اجماع ہے ان میں سے کسی کو حلال سمجھتا ہے، یا اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک کا انکار کرتا ہے یا اسلام کے کسی رکن کے وجوب میں، یا جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی اور نبی کی نبوت میں یا قیامت میں شک کرتا ہے، یا کسی بت یا ستارے وغیرہ کو سجدہ کرتا ہے تو ایسا شخص کافر اور دین اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ مزید تفصیل کے لئے فقہ کی کتابوں میں مذکور ارتداد کا مطلب مفید ہوگا۔ علمائے کرام نے اس مسئلہ کو اپنی کتابوں میں کماحقہ اہمیت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت نازل فرمائے۔ مذکورہ بالا مثالوں سے قولی، عملی اور اعتقادی ارتداد اور شک کی بنیاد پر ارتداد کی وضاحت ہوجاتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم-صفحہ 14

محدث فتویٰ